روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029
جمعرات 19 نومبر 1998ء 29 رجب 1419 ہجری - 19 نبوت 1377 ہش جلد 48-83 نمبر 258

تبتّل

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ وحی کے آغاز سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سچی خوابیں آنے لگیں۔ جو خواب بھی آتی وہ روز روشن کی طرح پوری ہو جاتی۔ پھر آپؐ کے دل میں خلوت کی محبت پیدا کی گئی۔ اور آپؐ غار حرا میں تنہائی میں جا کر عبادت کیا کرتے تھے اور کچھ سامان ساتھ لے جاتے اور مسلسل کئی دن وہیں رہتے۔

(صحیح بخاری کتاب بدءالوحی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کو چاہئے کہ ہر ایک کاروبار میں تبتل الیہ (-) کا مصداق ہو یعنی ہر ایک کام کو اس طرح سے بجالاوے گویا وہ خود اس میں نفسانی حظ کوئی نہیں رکھتا۔ صرف خدا تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کی وجہ سے بجالا رہا ہے اور اسی نیت سے مخلوق کے حقوق کو ادا کرنا دین ہے ہر ایک بات اور کام کا آخری نقطہ خدا تعالیٰ کی رضامندی ہونی چاہئے۔ اگر دنیا کے لئے ہے تو خدا تعالیٰ کا غضب کماتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 600)

ہمارے نزدیک اس وقت کسی کو متبتل کہیں گے۔ جب وہ عملی طور پر اللہ تعالیٰ اور اس کے احکام اور رضا کو دنیا اور اس کی متعلقات و مکروہات پر مقدم کرے۔ کوئی رسم و عادت، کوئی قومی اصول اس کا رہزن نہ ہو سکے، نہ نفس رہزن ہو سکے، نہ بھائی نہ جورو، نہ بیٹا نہ باپ۔ غرض کوئی شئے اور کوئی متنفس اس کو خدا تعالیٰ کے احکام اور رضا کے مقابلہ میں اپنے اثر کے نیچے نہ لا سکے اور وہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول میں ایسا اپنے آپ کو کھو دے کہ اس پر فنائے اتم طاری ہو جائے اور اس کی ساری خواہشوں اور ارادوں پر ایک موت وارد ہو کر خدا ہی خدا رہ جاوے۔ دنیا کے تعلقات بسا اوقات خطرناک رہزن ہو جاتے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام کی رہزن حضرت حوا ہو گئی۔ پس تبتل تام کی صورت میں یہ ضروری امر ہے کہ ایک سکر اور فنا انسان پر وارد ہو، مگر نہ ایسی کہ وہ اسے خدا سے گم کرے بلکہ خدا میں گم کرے۔

غرض عملی طور پر تبتل کی حقیقت تب ہی کھلتی ہے جبکہ ساری روکیں دور ہو جائیں اور ہر ایک قسم کے حجاب دور ہو کر محبت ذاتی تک انسان کا رابطہ پہنچ جاوے اور فناء اتم ایسی حاصل ہو جاوے۔ قیل و قال کے طور پر تو سب کچھ ہو سکتا ہے اور انسان الفاظ اور بیان میں بہت کچھ ظاہر کر سکتا ہے، مگر مشکل ہے تو یہ کہ عملی طور پر اسے دکھا بھی دے جو کچھ وہ کہتا ہے۔ یوں تو ہر ایک خدا کو ماننے والا ہے۔ پسند بھی کرتا ہے اور کہہ بھی دیتا ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ خدا کو سب پر مقدم رکھوں اور مقدم کرنے کا مدعی بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن جب ان آثار اور علامات کا معائنہ کرنا چاہیں جو خدا کے مقدم کرنے کے ساتھ ہی عطا ہوتے ہیں تو ایک مشکل کا سامنا ہو گا۔ بات بات پر انسان ٹھوکر کھاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں جب اس مال اور جان دینے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ ان سے ان کی جانوں اور مالوں یا اور عزیز ترین اشیاء کی قربانی چاہتا ہے، حالانکہ وہ اشیاء ان کی اپنی بھی نہیں ہوتی، لیکن پھر بھی وہ مضائقہ کرتے ہیں۔

(ملفوظات اول صفحہ 552)

جلسہ سالانہ قادیان

جلسہ سالانہ قادیان 5 تا 7 دسمبر 98ء منعقد ہو رہا ہے۔ اس مبارک موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کے افتتاحی اور اختتامی خطاب لندن سے LIVE نشر کئے جائیں گے۔ پروگرام حسب ذیل ہے۔

مورخہ 5- دسمبر 1998ء
افتتاحی خطاب دن 3-00 بجے سہ پہر
مورخہ 7- دسمبر 1998ء
اختتامی خطاب دن 3-00 بجے سہ پہر

عشرہ وصولی وقف جدید۔
27- نومبر تا 6- دسمبر 1998ء

امراء، صدر صاحبان و سیکرٹریان مال وقف جدید سے ضروری گذارش:-

- یہ تسلی کرلیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔
- ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کے لئے تحریک کریں۔
- ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ہی ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔
- احباب کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔
- وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگرپارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے اس مد کا نام "امداد مراکز نگرپارکر" ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔
- وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

احباب کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے، اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں سے اختتام پذیر فرمائے اور جملہ مجاہدین وقف جدید کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

(ناظم ارشاد وقف جدید

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

نمبر 35

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالمِ روحانی کے لعل و جواہر

اقلیمِ فقر و شاہی کا تاجدار

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب نے جلسہ سالانہ 1911ء پر "مدارج تقویٰ" کے زیر عنوان خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

"حضرت اقدس جنہوں نے شاکر و محسن طبیعت پائی تھی، تحدیث نعمت کے طور پر اپنا واقعہ سنایا کرتے تھے کہ ایک دفعہ سرائے میں جا کر میں ٹھہرا۔ چارپائی نہ ملی۔ اصطبل میں ایک جگہ ملی جہاں نیچے فرش پر رات کاٹنی پڑی اور اس پر مستزاد کہ ایک سکھ (جو وہاں موجود تھا) ساری رات بڑبڑاتا رہا کہ یہ کہاں سے آگیا ہے۔ میں آگے ہی تنگ تھا

ایک وقت تو یہ تھا یا اب یہ وقت بھی آیا کہ بغیر اس کے کہ پہلے اطلاع دی جائے۔ ہر سٹیشن پر آدمیوں کے پرے کے پرے جم جاتے تھے۔

موافق لوگوں کو تو خیر آنا ہی تھا مگر مخالف بھی کیا ہندوستانی کیا پنجابی کیا انگریز ایک دوسرے پر ٹوٹے پڑتے تھے اور جگہ نہ ملتی تھی

ہر ایک کی یہی خواہش تھی کہ میں کسی طرح چہرہ دیکھ لوں"

("انوار العلوم" جلد 1 صفحہ 395 ناشر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

؎ ملک روحانی کی شاہی کی نہیں کوئی نظیر
گو بہت دنیا میں گذرے ہیں امیر و تاجدار

تخلیق طیور کا ایک جمالیاتی پہلو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی زبان مبارک سے عہد طفولیت کا ایک دلچسپ واقعہ:-

"مجھے یاد ہے۔ بچپن میں مجھے ہوائی بندوق کے شکار کا شوق ہوا کرتا تھا اور حضرت مسیح موعود کو بھی شکار پسند تھا کیونکہ یہ طاقت قائم رکھتا ہے۔ میں آپ کے لئے فاختائیں مار کر لایا کرتا تھا۔ ایک دفعہ فاختہ نہ ملی تو طوطا مار کرلے آیا اور حضرت مسیح موعود کو دے دیا۔ حضرت مسیح موعود نے رکھ تو لیا مگر تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز دی کہ محمود ادھر آؤ۔ میں گیا تو آپ نے طوطا اٹھایا اور فرمایا محمود!

اللہ تعالیٰ نے سارے جانور کھانے کے لئے نہیں بنائے۔ کچھ دیکھنے کے لئے بھی بنائے ہیں۔ طوطا ایک خوبصورت جانور ہے۔ یہ خدا نے دیکھنے کے لئے بنایا ہے"

"سیر روحانی" جلد سوم صفحہ 73۔ ناشر الشرکتہ..... ربوہ)

جماعت احمدیہ کا ماضی اور مستقبل

حضرت ماسٹر عبدالرحمن صاحب بی اے سابق مہر سنگھ نے 30۔ جولائی 1927ء کو محلہ دارالرحمت قادیان کے ایک جلسہ عام میں بتایا کہ:-

"یہ روایت میں نے حضرت علامہ جناب حافظ روشن علی صاحب مرحوم و مغفور سے سنی تھی کہ ایک دفعہ (حضرت مسیح موعود) نے فرمایا کہ میں ایسی حالت میں تم سے گذر جاؤں گا جب کہ جماعت کی حالت ایسی ہوگی جیسی کہ ایک ماں جو سات دن کا بچہ چھوڑ کر فوت ہو جاتی ہے۔ جیسی حالت اس کمزور اور ناتواں بچہ کی ہوتی ہے۔ ایسی حالت اس میری وفات کے وقت میری جماعت کی ہوگی۔

مگر خدا تعالیٰ خود اس جماعت کی پرورش کرے گا اور اس کو ترقی دے گا۔ یہ جماعت بڑھے گی اور پھیلے گی۔ اللہ تعالیٰ خود اس کا محافظ ہوگا کیونکہ یہ اس کی جماعت اور اس کا سلسلہ ہے"

(داستان حیات صفحہ 292 مرتبہ سردار بشیر احمد صاحب انجینئر مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ حلقہ اسلامیہ پارک لاہور ناشر ڈاکٹر سردار حمید احمد لنڈن)

؎ دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے
اب گیا وقت خزاں' آئے ہیں پھل لانے کے دن

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حالات

جو سچ بولے وہ مرتا جا رہا ہے
فنا کے گھاٹ اُترتا جا رہا ہے
نہیں باقی اخوت اور مساوات
یہ شیرازہ بکھرتا جا رہا ہے
نہیں خوفِ خدا دل میں کسی کے
ہر اک حد سے گذرتا جا رہا ہے
کسی پر اب نہیں ہے کوئی قدغن
جو مرضی ہو وہ کرتا جا رہا ہے
تعصّب نے مچا دی اک تباہی
یہ فتنہ بھی اُبھرتا جا رہا ہے
شدائد اور مصائب کی یہ شدّت
کہ غم بھی آہ بھرتا جا رہا ہے
ہوئی ہے شیطنت سینوں میں زندہ
مگر انسان مرتا جا رہا ہے
دوائیں بھی ہیں جاری اور دُعا بھی
مرض ہر روز بڑھتا جا رہا ہے
بہت انمول تھا آنکھوں کا پانی۔
مگر اب وہ بھی مرتا جا رہا ہے
نظامِ امن جتنا بھی سنبھالیں
وہ اُتنا ہی بگڑتا جا رہا ہے
مظالم پر کوئی تو بند باندھے
یہ دریا اب بپھرتا جا رہا ہے
نہیں پروا ہمارے ناخدا کو
تلاطم ہے کہ بڑھتا جا رہا ہے
کبھی تھا جس کی تقریروں کا چرچا
وہ خود سے بات کرتا جا رہا ہے
نہیں طاقت سلیم ناتواں میں
جو کر سکتا ہے کَرتا جا رہا ہے

سلیم شاہجہانپوری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار کو دنیا بھر کو خیر کی طرف بلانے میں مصروف رہنا چاہئے

قرآنی پیغام تمام عالم انسانیت کے لئے ہے اس سے کوئی باہر نہیں ہے

جو نومبائعین نہیں آسکے ان کے بارے میں تفصیلی طور پر معلوم کرکے مجھے رپورٹ دیں

مجلس انصار اللہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع 1998ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے اختتامی خطاب (فرمودہ 6- ستمبر 98ء) کا خلاصہ

لندن : 6 ستمبر 1998ء سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع 1998ء کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ انصار کو دنیا بھر کو خیر کی طرف بلانے میں مصروف رہنا چاہئے اور معروف باتوں کی تلقین کریں اور منکرات سے بچنے کی کوشش کرتے رہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ خطاب انگریزی میں فرمایا۔ اس کا اردو خلاصہ ذیل میں درج ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے سورۃ آل عمران کی آیت 105 کی تلاوت کے بعد فرمایا اس آیت کے مطالب بیان کرنے سے پہلے بعض عمومی باتیں بیان کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کی نئی انتظامیہ ہر وہ کام کر رہی ہے جس سے انصار کی حالت میں ترقی ہو سکے۔ ایک پروگرام جس سے مجھے سب سے زیادہ خوشی ہوئی ہے وہ نومبائعین کی تربیت کا پروگرام ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے انتظامیہ سے دریافت کرنے کے بعد فرمایا کہ انہوں نے 200 انصار نومبائعین کو منتخب کرکے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی جن میں سے 45 شریک ہوئے۔

حضور نے فرمایا کہ اس بارے میں معلوم کریں کہ جو نہیں آئے وہ کیوں نہیں آسکے۔ کہیں وہ اپنے پرانے بیک گراؤنڈ میں واپس تو نہیں چلے گئے۔ ہر ایک کیس میں انفرادی طور پر گہری تحقیق کریں۔ وہ کیا رکاوٹیں تھیں جن کی وجہ سے وہ نہیں آئے۔ ان کا پتہ کریں اور پھر مجھے پوری رپورٹ دیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ خدا کے فضل و کرم سے اس سال کا اجتماع بڑے اچھے ماحول میں منعقد ہوا۔ اس سال کھانے کا معیار اچھا تھا۔ میں نے پوچھا کہ کیا انصار نے اس سال اپنی روایات برقرار رکھیں کہ وہ خدام سے زیادہ کھائیں۔ تو مجھے جواب ملا کہ فکر نہ کریں۔ انصار اس کے لئے تیار تھے۔ اور خدا کا شکر ہے کہ کھانا کم نہیں پڑا۔

حضور ایدہ اللہ نے سورہ آل عمران کی آیت 105 کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ آیت آپ نے کئی دفعہ سنی ہے۔ مگر اس کے مطالب پر گہرائی سے غور نہیں کیا۔ یہ ان چند آیات میں سے ہے جن کے مطالب کبھی ختم نہیں ہوتے۔ دین کے اندر اور باہر بلکہ تمام عالم انسانیت اس سے فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ اہل کتاب بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس آیت میں ذکر ہے کہ تم میں سے کچھ وہ لوگ ہونے چاہئیں جو ہمیشہ خیر کی طرف بلاتے رہیں۔ اس میں یہ بات اہم ہے کہ اس آیت میں اللہ کی طرف بلانے کا ذکر نہیں ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو دہریہ لوگوں کے لئے یہ آیت نہ ہوتی۔ اور اگر دین کی طرف بلانے کی بات کی جاتی تو دہریہ اس آیت کے مخاطب نہ ہوسکتے۔ یہ قرآن کریم کی خاص بات ہے کہ وہ سب کو مخاطب کرتا ہے۔ الخیر سے مراد ایسی نیکی ہے جو انسانیت کی عمومی تعریف پر پورا اترتی ہے۔ انصار کو اس بات پر غور کرنا چاہئے۔ جب انصار اس خیر کی دعوت دیں گے تو کوئی ان کی راہ میں مزاحم نہیں ہوگا۔ یہ ایک جہاد ہے جو سب کو مخاطب کرتا ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو کہیں کہ ہمیں نیکی کی بات نہ بتاؤ ہم پہلے ہی اس میں بہت آگے ہیں۔ جو برے ہیں وہ بھی اس کا انکار نہیں کرسکتے وہ بھی اس کو قبول کریں تو ان کے دلوں پر اثر ہوگا۔ تمام انصار کے لئے اس سال کا یہ خاص پیغام ہے۔ خیر وہ نیکی ہے جو ہر سوسائٹی کے لئے بہترین ہو۔ خیر عالمی حیثیت رکھتی ہے۔ تاہم معروف کا مطلب مختلف معاشروں میں مختلف ہو سکتا ہے۔ اور مختلف ملکوں کے لحاظ سے اس کے مطالب بدل سکتے ہیں۔ ہر معاشرے میں خصوصی خیر کا ایک پیغام دیا جا سکتا ہے اور اس پر کوئی بحث نہیں ہو سکتی۔ المنکر میں وہ بات ہوتی ہے جو ہر ملک میں الگ الگ ہو۔ مثال کے طور پر آجکل انگلینڈ میں بچوں کے ساتھ بدسلوکی خاص منکر ہے جس سے روکا جا رہا ہے۔ منکر کی یہ وہ تعریف ہے جس کا ملک میں کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ آج کے معاشروں میں اتنے زیادہ منکرات ہیں کہ آپ کو ان میں سے انتخاب کرنا مشکل ہو جائیگا۔ خرابی وہ ہے جس کو سوسائٹی خرابی سمجھے۔ اور خصوصی بدی وہ ہے جو خاص دنوں میں متوجہ کرے۔ اللہ نے فرمایا ہے کہ اس حکم کی تعمیل کرنے والے وہ لوگ ہیں جو لازماً کامیاب ہوں گے۔ اس اعتبار سے غور کیا جائے تو اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ تم برائیوں کے خلاف جہاد میں ضرور کامیاب ہو گے۔ دوسرا پہلو اس آیت کا یہ ہے کہ جو اپنی زندگی اس کام کے لئے وقف کرتے ہیں وہ یقیناً اپنے بارے میں سوچتے ہوں گے۔ ناممکن ہے کہ وہ صرف دوسروں کو نصائح کریں اور خود کو فراموش کر دیں۔ اس کام کو کرتے ہوئے تمہاری اپنی نیکی کی صلاحیتیں بھی ساتھ ساتھ ترقی کریں گی۔ اس بات پر غور کریں تو آپ کا کردار درست ہوگا اور جو برائیاں آپ کے اندر موجود ہیں وہ دور ہوتی چلی جائیں گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اس وقت مختصر خطاب پر ہی اکتفا کرنا چاہتا ہوں۔ میں اس پر تفصیل سے خطاب کر سکتا ہوں۔ مگر آپ سے امید رکھتا ہوں کہ آپ اس پیغام پر عمل کریں گے۔ یہ بات مجھے فکر میں ڈالتی ہے کہ اس وقت جب میں آپ سے مخاطب ہوں تو آپ کا ردعمل بڑا مثبت ہے۔ آپ جو میرے سامنے موجود ہیں ان میں سے کسی چہرے پر انکار کا تاثر نہیں ہے اس لئے چاہئے کہ اس نصیحت کو اپنی زندگی کا لازمی جزو بنالیں۔ ورنہ یہ ہوگا کہ آپ آئے اور آپ نے سنا مگر واپس جا کر اس کو بھول گئے۔ یہ بات مجھے ہمیشہ فکرمند کرتی ہے کہ آپ کو یہ بات یاد دلاتا رہوں۔ آپ واپس جائیں تو یہ بات آپ کے اندر رچ بس گئی ہو۔ آپ کے خون کا حصہ بن گئی ہو۔ اگر ایسا ہوگا تو اللہ آپ کی دعائیں سنے گا اور آپ کی مدد کرے گا۔ انشاء اللہ

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس پر میں یہ خطاب ختم کرتا ہوں۔ اب میرے ساتھ دعا میں شامل ہو جائیں۔ اس کے بعد حضور نے دعا کرائی اور دعا کے بعد فرمایا۔ آپ لوگ جب واپس جائیں تو ڈرائیونگ کرتے ہوئے احتیاط کریں۔ میں آپ کی طرف سے کوئی بری خبر نہیں سننا چاہتا اگر آپ تھکے ہوئے ہیں تو آرام کریں اور پھر ڈرائیو کریں دوسرے یہ کہ موسم کا بھی خیال کریں۔ بعض دفعہ دھند بہت ہوتی ہے۔ اس کا بروقت احساس کریں۔

تبرکات

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا نہایت قیمتی پیغام

احمدی بچوں کے نام

پیارے بچو!

ذرا سنو! تم سے بس دو باتیں کہنا ہیں۔ زیادہ وقت نہیں لوں گی۔ تم چھوٹے ہو بے شک۔ مگر دعا کرنا صرف بڑوں کا حق نہیں۔ اس نعمت سے سبھی فائدہ اٹھانے کے حقدار ہیں۔ تو تم کیوں نہ اٹھاؤ؟ ابھی سے دعاؤں کی عادت ڈالو۔ اپنے اللہ میاں سے اپنے لئے دین و دنیا کی ہر خیر و نعمت مانگو۔ نیک قسمت مانگو اور دعا کیا کرو کہ مولا ہمیں ہر دھوکے اور فتنہ سے بچانا۔ ہمیں شیطان کے پھندے میں نہ پھنسنے دینا۔ ہم صادق رہیں۔ نیک رہیں۔ ہمیشہ صادقوں کے ساتھ رہیں۔ خلافت سے وابستہ رہیں۔ زندگی کی ہر راہ پر تو ہی ہمارا دستگیر بن جائے۔ اور راہنمائی فرمائے۔

جب میں چھوٹی سی لڑکی تھی تو حضرت مسیح موعود نے کئی بار فرمایا کہ میرے ایک کام کے لئے دعا کرو یا دعا کرنا۔ ذرا غور کرو! کہاں وہ ہستی برگزیدہ عالی شان اور کہاں میں۔ مگر آپ مجھے دعا کو کہتے ہیں! یہ اس لئے ہوتا تھا کہ بچوں کے ذہن نشین ہو جائے کہ ہم نے بھی دعائیں کرنی ہیں اور تا دعاؤں کی عادت پڑے اور بچے جان لیں کہ اللہ کا در رحمت کھلا ہے۔ مانگو گے تو پاؤ گے۔ یہ آپ کی تربیت تھی دعا کے متعلق۔

اسی طرح حضرت خلیفہ اول (اللہ تعالیٰ کی ہزاروں رحمتیں آپ کی روح اقدس پر ہوں) بڑے پیار سے فرماتے کہ

"میرے لئے دعا کرتی ہو؟"

"میرے لئے بھی دعا ضرور کیا کرو!"

غرض یہ سب باتیں اسی لئے تھیں کہ دعا کی اہمیت دل میں جاگزیں ہو جائے۔ نیز خاص تاکید سے حضرت خلیفہ اول بار بار مجھے فرماتے کہ:۔

"دیکھو! اللہ تعالیٰ کے سامنے کوئی شرم نہیں۔ تم چھوٹی ضرور ہو مگر خدا سے دعا کرتی رہا کرو کہ اللہ تعالیٰ مبارک اور نیک جوڑا دے۔"

یہ بات میرے ساتھ پڑھنے والی دوسری لڑکیوں سے بھی اکثر کہی کہ:۔

ابھی سے چپکے چپکے دعائیں کرتی رہا کرو کہ اللہ تم کو نیک جوڑے بخشے۔ بالکل نہ شرمانا۔ اپنے خدا سے ہرگز نہیں شرماتے۔ اسی سے تو سب کچھ مانگنا ہے۔ پس لڑکے بھی اور لڑکیاں بھی یہ دعا ضرور کیا کریں۔

مگر یہ دعائیں اس لئے ہیں کہ بچے اپنی آئندہ زندگی کے لئے خزانے جمع کریں۔ کہیں نیک جوڑا مانگتے مانگتے ابھی سے خیالی پلاؤ پکانے نہ شروع کر دینا! ابھی ہرگز تمہاری شادی وادی نہیں ہو سکتی۔ ابھی تم نے قابل بننا ہے۔ انشاء

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم نذیر احمد خادم صاحب

قیام نماز اور ہماری ذمہ داری

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے:۔

اور میں نے جن وانس کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ عبادت انسان کی فطرت میں ودیعت کی گئی ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن حکیم کی پہلی ہی سورۃ الفاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے بندوں کی زبان سے یہ اقرار اور اظہار کروایا ہے کہ اے ہمارے رب!

"ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔" بلاشبہ حقیقی رنگ میں عبادت بجالانے کے لئے ہم اللہ تعالیٰ کی مدد اور اس کے فضل کے محتاج ہیں۔ خدا تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق کے بغیر مقبول عبادت بجالانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

قرآن کریم کی دوسری سورۃ البقرہ کے پہلے رکوع ہی میں متقین کی جو علامات بیان فرمائی گئی ہیں ان میں سے ایک علامت یہ ہے کہ وہ نماز کو قائم رکھتے ہیں۔ پھر سورۃ المومنون میں فلاح سے ہمکنار ہونے والے ایمانداروں کی جو سات علامات بیان فرمائی گئی ہیں ان میں سے دو علامات کا تعلق نماز سے ہے جو یہ ہیں۔

(1) وہ (مومن) جو اپنی نمازوں میں عاجزانہ رویہ اختیار کرتے ہیں۔ (آیت نمبر3)

(2) اور جو لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔ (آیت نمبر10)

نماز وہ واحد عبادت ہے جو دن میں پانچ بار مقرر کی گئی ہے اور دن بھر کی پانچوں نمازوں کو مقررہ اوقات پر ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے جیسا کہ سورۃ النساء آیت نمبر 104 میں حکم ربانی ہے کہ:۔

نماز مومنوں پر یقیناً ایک مؤقت فرض ہے۔

الغرض اول تا آخر سارے قرآن میں کثرت کے ساتھ اور بار بار نماز قائم کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ اسی طرح رسول کریم ﷺ کے بے شمار ارشادات میں نماز کی تلقین و تاکید اس کے ثمرات وبرکات اور دیگر مسائل کا نہایت تفصیل کے ساتھ ذکر ملتا ہے۔

ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جن پانچ ارکان پر دین کی بنیاد قائم کی گئی ہے ان میں سے ایک نماز کا قیام ہے اور خاص طور پر نماز کو دین کا وہ ستون قرار دیا گیا ہے کہ اگر یہ قائم رہا تو دین کی باقی عمارت بھی قائم رہی اور اگر یہ گر گیا تو باقی عمارت بھی گر گئی یہی وجہ ہے کہ مسلم کی ایک حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ:۔

"بندے اور کفر کے درمیان صرف نماز کا ترک کرنا (حد فاصل) ہے۔ اور نماز کی اسی عظیم الشان اہمیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر رسول کریم ﷺ نے یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ قیامت کے روز حقوق اللہ میں سے۔

"سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا۔" آنحضرت ﷺ نے نماز پر اتنا زور دیا کہ تاکید فرمائی کہ اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو جبکہ وہ سات سال کے ہوں اور ان کو نماز نہ پڑھنے پر سزا دو جب کہ ان کی عمر دس سال کی ہو جائے۔ (ابوداؤد)

بچوں کو نماز کی عادت ڈالنے کا حکم ایک نہایت اہم حکم ہے جس کی تعمیل قومی اور جماعتی ترقی کی ضامن ہے اور جس کو نظرانداز کرنے کے نتیجہ میں جماعت کا مستقبل غیر محفوظ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ہمیں پوری توجہ اور مسلسل محنت' لگاتار یاددہانی اور دعاؤں سے کام لے کر اپنی اور اپنی آئندہ نسل کی نمازوں کی حفاظت کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونا ہے۔ خدا تعالیٰ کے تمام نبیوں اور صالح بندوں نے ہمیشہ نیک' خدا پرست اور صالح اولاد ہی کی خواہش اور دعا کی ہے۔ نیک اور عبادت گزار اولاد ماں باپ کے نام کو عزت کے ساتھ قائم رکھنے والی بھی ہوتی ہے اور ایسی اولاد کی دعاؤں سے مرنے کے بعد بھی انسان کے درجات بلند ہوتے ہیں چنانچہ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ:۔

جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے سب عمل ختم ہو جاتے ہیں بجز تین کاموں کے (1) صدقہ جاریہ (2) وہ علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے (3) نیک اولاد جو اس (متوفی ماں باپ) کے لئے دعا کرے۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ نے والدین پر دوہری ذمہ داری عائد فرمائی ہے اور انہیں اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد کی اصلاح کرنے کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ:۔

اللہ تعالیٰ رسول کریم ﷺ کو حکم دیتا ہے اور امت کو بھی اس کا پابند فرماتا ہے کہ:۔

اور تو اپنے اہل کو نماز کی تاکید کرتا رہ اور تو خود بھی اس (نماز) پر قائم رہ۔

"اے ایماندارو اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو بھی آگ سے بچاؤ۔" اسی لئے آنحضور ﷺ نے بہت زیادہ زور دے کر اور وضاحت کے ساتھ یہ تاکید فرمائی ہے کہ:۔

خبردار ہو کر سن لو۔ تم میں سے ہر ایک شخص اپنی جگہ حاکم اور نگران ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا۔ پس وہ امیر جو لوگوں پر افسر مقرر ہے وہ ان کا حاکم۔ وہ اپنی نگرانی کے متعلق جوابدہ ہو گا اور ہر مرد اپنے گھر والوں پر حاکم ہے اور اس سے اس کے ماتحتوں کے متعلق پوچھا جائے گا اور ہر عورت اپنے خاوند کے گھر اور اس کے بچوں کی نگران ہے اور وہ ان کے متعلق پوچھی جائے گی اور غلام بھی اپنے آقا کے مال کا ذمہ دار ہے اور وہ اس کے متعلق جوابدہ ہو گا۔ خبردار تم سب اپنی اپنی جگہ حاکم ہو اور تم سب اپنی اپنی رعیت کے متعلق پوچھے جاؤ گے۔" (بخاری)

اللہ تعالیٰ کے پاک نبیوں کا نمونہ بھی اس بارے میں قرآن کریم نے ہمارے لئے محفوظ فرمایا ہے۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذکر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ اپنے اہل کو نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کرتا رہتا تھا اور اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ وجود تھا۔ (مریم) اسی طرح ابوالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی اپنی اولاد کو نمازی بنانے اور عبادت الٰہی پر کاربند رکھنے کے لئے اپنے رب کے حضور عاجزانہ التجائیں اور پرسوز دعائیں کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ آپ بارگاہ رب العزت میں عرض کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو تیرے معزز گھر کے پاس ایک ایسی وادی میں جس میں کوئی کھیتی نہیں ہوتی لا بسایا ہے۔ اے میرے رب! (میں نے ایسا اس لئے کیا ہے) تا وہ عمدگی سے نماز ادا کریں.....

(اے) میرے رب مجھے اور میری اولاد (میں سے ہر ایک) کو عمدگی سے نماز ادا کرنے والا بنا (اے) ہمارے رب (ہم پر فضل کر) اور میری دعا قبول فرما۔" (سورہ ابراہیم 41:38)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ "وہ لوگ جو اپنے بچوں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت نہیں ڈالتے وہ ان کے خونی اور قاتل ہیں۔" (تفسیر کبیر جلد ہفتم ص652)

پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ ذمہ داری کو ادا کرنے اور اپنی زندگیوں میں ہی اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک پانے' دین دار اور متقی اولاد کا امام بننے اور اس دنیا سے اطمینان قلب کی حالت میں رخصت ہونے کا یہی ذریعہ ہے کہ ہم اپنے بچوں کو ہمیشہ نماز ادا کرنے کی تلقین کرتے رہیں کیونکہ اس کے بغیر نہ ہم دیر تک عزت کے ساتھ دنیا میں زندہ رہ سکتے ہیں اور نہ ہی جماعتی زندگی اور جماعت کا مستقبل محفوظ اور مضبوط ہو سکتا ہے۔ یہ وہ لمحہ فکریہ ہے جس کی طرف نہایت درد اور کرب کے ساتھ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہماری توجہ مبذول کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ:۔

"وہ لوگ جو آج نمازی ہیں جب تک ان کی اولادیں نمازی نہ بن جائیں۔ جب تک ان کی آئندہ نسلیں ان کی آنکھوں کے سامنے نماز پر قائم نہ ہو جائیں اس وقت تک احمدیت کے مستقبل کی کوئی ضمانت نہیں دی جا سکتی' اس وقت تک احمدیت کے مستقبل کے متعلق خوش آئند امنگیں رکھنے کا ہمیں کوئی حق نہیں پہنچتا۔ اس لئے بالعموم ہر فرد بشر ہر احمدی بالغ سے خواہ مرد ہو یا عورت ہو میں بڑے عجز کے ساتھ یہ استدعا کرتا ہوں کہ اپنے گھروں میں اپنی آئندہ نسلوں کی نمازوں کی حالت پر غور کریں' ان کا جائزہ لیں' ان سے پوچھیں اور روز پوچھا کریں کہ وہ کتنی نمازیں پڑھتے ہیں یہ بھی معلوم کریں کہ وہ جو کچھ نماز میں پڑھتے ہیں اس کا مطلب بھی ان کو آتا ہے یا نہیں اور اگر مطلب آتا ہے تو غور سے پڑھتے ہیں یا اس انداز سے پڑھتے ہیں کہ جتنی جلدی یہ بوجھ گلے سے اتار پھینکا جا سکے اتنی جلدی نماز سے فارغ ہو کر دنیا طلبی کے کاموں میں مصروف ہو جائیں۔"

(خطبہ جمعہ 22۔ جولائی 1988ء
مطبوعہ الفضل 27 دسمبر 1988ء)

آخر میں آیئے ہم حضرت مسیح موعود کے نماز کی اہمیت سے متعلق دو بابرکت ارشادات پڑھنے کی سعادت حاصل کریں۔ حضور فرماتے ہیں کہ:۔

"نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو..... اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو..... یہ دین کو درست کرتی ہے' اخلاق کو درست کرتی ہے دنیا کو درست کرتی ہے۔ نماز کا مزا دنیا کے ہر مزے پر غالب ہے۔ لذات جسمانی کے لئے ہزاروں خرچ ہوتے ہیں اور پھر ان کا نتیجہ بیماریاں ہوتی ہیں۔ اور یہ مفت کا بہشت ہے جو اسے ملتا ہے۔ قرآن شریف میں دو جنتوں کا ذکر ہے۔ ایک ان میں سے دنیا کی جنت ہے اور وہ نماز کی جنت ہے۔"

(ملفوظات جلد 6 ص371)

"نماز ساری ترقیوں کی جڑ اور زینہ ہے اسی لئے کہا گیا ہے کہ نماز مومن کا معراج ہے۔ اس دین میں ہزاروں لاکھوں اولیاء اللہ' راستباز' ابدال' قطب گزرے ہیں۔ انہوں نے یہ مدارج اور مراتب کیونکر حاصل کئے۔ اسی نماز کے ذریعہ سے۔ خود آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔ قرۃ عینی فی الصلوۃ یعنی میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔"

(ملفوظات جلد 8 ص310)

بقیہ صفحہ 5

تھی اس وقت حرارت ایمانی کے سبب زیادہ پر شکوہ معلوم ہو رہی تھی۔ ایسا معلوم ہو رہا تھا گویا ایک شیر ہے جو گرج رہا ہے۔ وہ غضبناک ہجوم جس سے سخت تباہی کے برپا ہونے کی امید تھی۔ صرف چند منٹوں میں چھٹ گیا جو چند لمحے قبل فساد پر تلا ہوا تھا۔ مٹھی بھر احمدیوں کو خشمگیں نظروں سے گھور رہا تھا۔

دعوت الی اللہ کا جنون

سلسلہ کے ایسے شیدائی تھے اور دعوت الی اللہ کا ایسا جنون تھا کہ اگر کسی پانچ افراد کی جماعت نے بھی کوئی جلسہ کیا اور حضرت پیر صاحب سے شرکت کی درخواست کی تو آپ اس میں بھی بعض ضروری کام چھوڑ کر بھی شرکت فرماتے اور زیرہ کو تو یہ فخر حاصل ہے کہ وہاں کے ہر سالانہ جلسہ میں بطور خاص شرکت فرماتے رہے۔ بلکہ ایک مناظرہ کی صدارت بھی فرمائی۔ جس میں احمدیت کے مناظر خالد احمدیت مکرم ملک عبدالرحمان صاحب خادم گجراتی تھے اور ہر سال اپنے قیام و طعام کا اہتمام اپنی جیب خاص سے کرتے۔

وفات

26 مئی 1948ء کو یہ خادم احمدیت اپنے محبوب حقیقی سے جاملا۔

☆......☆......☆......☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم فضل احمد شاہد صاحب

دعا - اور اس کے آداب

ہم ہر لمحہ اور ہر آن محتاج ہیں۔ اور ہر انسان کسی نہ کسی رنگ میں محتاج ہے۔ کسی کی کوئی ضرورت ہے اور کسی کی کوئی۔ صرف ایک ذات ہے جسے کسی کی کبھی بھی احتیاج نہیں اور نہ کبھی ہو گی وہ ذات خدا تعالیٰ ہے۔ خدا تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں ہاں۔ وہ کائنات کی تمام اشیاء کی ضرورتوں کو پورا کرنے والا ہے اور ایسا کرنے سے اس کے خزانوں میں کمی نہیں ہوتی۔ خدا تعالیٰ کے سامنے اپنی ضرورتیں پیش کرنا۔ اور اسی سے ہر خیر کے مانگنے کا نام ہی دعا ہے۔

یاد رہے کہ دعا خدا تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک بڑا فضل ہے۔ حضرت مسیح موعود نے دعا کے فیضان سے حصہ لیا اور اپنے تجربات کی روشنی میں ہمارے سامنے یہ بات اور یہ ٹھوس حقیقت پیش فرمائی کہ

"یاد رکھنا چاہئے کہ مومن پر خدا تعالیٰ کے فضلوں میں سے یہ ایک بڑا بھاری فضل ہوتا ہے جو اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور اس کی درخواستیں گو کیسے ہی مشکل کاموں کے متعلق ہوں اکثر بہ پایہ اجابت پہنچتی ہیں اور دراصل ولایت کی حقیقت یہی ہے جو ایسا قرب اور وجاہت حاصل ہو جائے جو بہ نسبت اوروں کے بہت دعائیں قبول ہوں۔"

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 242)

○ "کرامت کیا چیز ہے؟ مومن کی دعا جو قبول ہو کر ایک نہایت مشکل اور بعید از عقل کام کو پورا کردیتی ہے اور تمام خلقت کو ایک حیرت میں ڈالتی ہے"

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 245)

دعا کی قبولیت کا پھل حاصل کرنے کے لئے دعا کے آداب اور قبولیت دعا کی شرائط سے واقف ہونا ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

جس وقت بندہ کسی سخت مشکل میں مبتلا ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت کے ساتھ جھکتا ہے اور نہایت درجہ کا بیدار ہو کر غفلت کے پردوں کو چیرتا ہوا فنا کے میدانوں میں آگے سے آگے نکل جاتا ہے پھر آگے کیا دیکھتا ہے کہ بارگاہ الوہیت ہے اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں تب اس کی روح اس آستانہ پر سر رکھ دیتی ہے اور قوت جذب جو اس کے اندر رکھی گئی ہے وہ خدا تعالیٰ کی عنایات کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ تب اللہ جل شانہ اس کام کے پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس دعا کا اثر ان تمام مادی اسباب پر ڈالتا ہے جن سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں جو اس مطلب کے حاصل ہونے کے لئے ضروری ہیں"

(برکات الدعا روحانی خزائن جلد 6 ص 10)

اس ارشاد مبارک میں قبولیت دعا کی شرائط کا ذکر ہے جو درج ذیل ہیں۔

دعا کرنے والے کو کامل یقین ہو کہ خدا تعالیٰ لازماً دعا کو قبول فرماتا ہے۔

دعا کرنے والا دعا کے وقت خدا تعالیٰ کی محبت میں ڈوبا ہو۔

دعا گو خدا تعالیٰ سے کامل وفاداری کرنے والا ہو۔ اور بے وفائی کا تصور بھی اس میں نہ ہو۔ مطلب حل ہو یا نہ ہو۔ خدا سے شکوہ نہ کرے۔

دعا کرنے والا کامل ہمت سے دعا کرے اور ہرگز تھکے نہیں۔

دعا کرنے والا غفلت کی حالت میں دعا نہ کرے بلکہ چوکس اور بیدار ہو۔ سستی نیند کسل وغیرہ اس کے قریب نہ آئیں۔

دعا کے نتیجہ میں اس کے جذبات نفسانیہ پر فنا کی کیفیت طاری ہو۔ اور اپنے گناہوں کی معافی خدا سے چاہے۔ عجز اس پر غالب ہو

دعا کے وقت وہ یہ بات کامل رنگ میں دل میں جمالے کہ صرف خدا ہی اس کی مشکلات دور کر سکتا ہے اس کے اذن کے بغیر کوئی اس کو ادنیٰ خیر سے بھی نہیں نواز سکتا۔

ایک اور مقام پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"یہ بھی یاد رہے کہ دعا کرنے میں صرف تضرع کافی نہیں ہے بلکہ تقویٰ اور طہارت اور راست گوئی اور کامل یقین اور کامل محبت اور کامل توجہ اور یہ کہ جو شخص اپنے لئے دعا کرتا ہے یا جس کے لئے دعا کی گئی ہے اس کی دنیا اور آخرت کے لئے اس بات کا حاصل ہونا خلاف مصلحت الٰہی بھی نہ ہو۔"

(برکات الدعاء روحانی خزائن جلد 6 ص 13)

اس ارشاد مبارک میں بعض شرائط کا تذکرہ ہے جن کا ذکر پہلے آگیا مگر بعض نئی شرائط درج ہیں۔

قبولیت دعا کی ایک بڑی شرط جو تمام شرائط کی جان ہے وہ تقویٰ و طہارت ہے۔ جس قدر کوئی متقی ہو گا اسی قدر زیادہ قبولیت دعا کا پھل پائے گا۔

تضرع، گریہ و بکا بھی قبولیت کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔

دعا کرنے والا کامل توجہ اور یکسوئی سے دعا کرے۔ اور اس کے خیالات میں، جذبات میں انتشار نہ ہو۔

ایسی دعا نہ کی جائے جو شریعت کے مطابق نہ ہو۔ مثلاً یہ دعا کرنا کہ خدا چوری میں میری مدد کرے یہ غلط ہے۔

دعا کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے گذشتہ احسانات کا پورا عرفان ہو۔

دعا کرتے وقت خدا تعالیٰ کو قادر اور کریم سمجھا جائے اور اس کی ان دو صفات پر مکمل ایمان ہو۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے قبولیت دعا میں راستگوئی کو بھی ضروری قرار دیا پس جھوٹ سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ باقی صفحہ 7 پر

بزرگان سلسلہ کا تعارف

لبنیٰ اکرم چٹھہ صاحبہ

حضرت پیر اکبر علی صاحب

تعارف

محترم پیر صاحب کے شجرہ نسب سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی اولاد میں سے تھے یعنی صدیقی قریشی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس خاندان کے ایک مورث اعلیٰ حضرت معین الدین چشتی کے مریدوں میں سے تھے۔

آپ کا گاؤں سرانواں تحصیل فاضلکا تھا۔ آپ وہاں کے مشہور خاندان بودلہ سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ ایک بڑے زمیندار تھے۔ لاہور سے ایل ایل بی کرنے کے بعد آپ فیروز پور کے مشہور اور کامیاب وکلاء میں شمار ہونے لگے۔ 1915ء یا 1916ء میں جب آپ کی دوسری شادی حضرت مرزا ناصر علی صاحب مرحوم ایڈووکیٹ فیروز پور سابق امیر جماعت فیروز پور کے ہاں ہوئی۔ تو اس کے بعد آپ نے فیروز پور ہی میں مستقل رہائش اختیار کرلی۔

ابتداء میں آپ نے فیروز پور میونسپلٹی کے ممبر اور پھر ڈسٹرکٹ بورڈ کے جائنٹ چیئرمین کی حیثیت سے پبلک کی بہت سی خدمات سرانجام دیں۔ آپ کی دیانت داری اور تقویٰ کے سبب فیروز پور کے اعلیٰ حکام کا آپ پر پورا پورا بھروسہ رہا۔ چنانچہ اسی اعتماد کی بدولت کئی ایک محکمے جن میں رشوت ستانی اور بد عنوانی کا دور دورہ تھا۔ آپ کی تحویل میں دے دیئے جاتے رہے آپ کافی عرصہ تک فاضلکا کے حلقہ سے پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے ممبر بھی رہے۔ آپ ایک کامیاب وکیل ہونے کے ساتھ ساتھ ایک کامیاب پولیٹیشن بھی تھے۔ اگرچہ 1928ء کے قریب میونسپل کمیٹی کی ممبری سے دستکش ہو گئے تھے تاہم تقریباً 20 سال متواتر ڈسٹرکٹ بورڈ فیروز پور کے چیئرمین منتخب ہوتے رہے اور یہ سلسلہ تقسیم تک جاری رہا۔

بیعت

آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر ان کے آخری ایام میں بیعت کی تھی۔ آپ فرماتے تھے کہ۔

"جب تانگے پر میں پہنچا تو حضرت صاحب کے گھروں کی طرف گزرتے ہوئے دیکھا کہ راستے میں ایک پہلوان لیٹا ہوا ہے اور خوب زور شور سے اس کی مالش ہو رہی ہے۔ وہاں سے گزر کر جب حضرت خلیفۃ المسیح سے ملنے کے لئے گیا تو ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب نے منع کیا۔ کہ حضور بیمار ہیں۔ میں نہ رکا..... اور ان کے اصرار کے باوجود بڑھتا چلا گیا۔ آخر حضور نے ہماری تکرار سن کر فرمایا کہ یہ کیسا شور ہے؟ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ حضور یہ آدمی مانتا نہیں آنے پر مصر ہے اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ آنے دو۔" چنانچہ آپ نے فیض باریابی حاصل کیا اور وہیں بیعت کی۔

خدمات دینیہ

آپ سلسلہ کے کاموں میں ہمیشہ نمایاں حصہ لیتے رہے حضرت مصلح موعود کی چندوں وغیرہ کی ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے بلکہ اپنے گھر والوں اور دوسروں کو بھی ضرور حصہ لینے کی تلقین فرماتے جس سال مجلس شوریٰ کے موقعہ پر محترم چوہدری ظفراللہ خان صاحب تشریف نہ لا سکتے تو بارشاد حضرت مصلح موعود آپ ان کے فرائض ادا کرتے۔ مالی اور انتظامی امور کے متعلق کمیٹیوں میں جس دلچسپی اور انہماک سے حصہ لیا کرتے وہ ہمیشہ آپ کی یادگار رہے گا۔

آپ کے عہد امارت میں فیروز پور کی جماعت نے تربیتی لحاظ سے خوب ترقی کی۔ حضرت مصلح موعود کے مقرر کردہ خاص ایام یعنی سیرۃ النبیؐ اور یوم پیشوایان مذاہب وغیرہ کے جلسے باقاعدگی کے ساتھ ہوا کرتے تھے۔ اور بوجہ اس کے کہ ہر مذہب و ملت کے لوگوں سے آپ کے تعلقات نہایت استوار تھے۔ وہ بہت کامیاب رہتے۔ علاوہ ازیں ان کٹھن مرحلوں پر بھی مخالفت کے سمندر کی بے پناہ موجیں اور نامساعد حالات کے خوفناک تھپیڑے اپنا سارا زور صرف کر رہے ہوتے۔ آپ کے پائے ثبات میں ذرا بھی لغزش نہ ہوتی اور پبلک جلسوں کے انعقاد میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہ کرتے۔ بلکہ اپنے دلی اخلاص اور تقویٰ کے سبب پامردی سے ہر مخالف کا مقابلہ کرتے۔

آپ احمدیت کے لئے جرأت و دلیری رکھتے تھے اس کے ساتھ ہی آپ کے دل میں احمدیت کے لئے غیرت بھی بڑی تھی خواہ کوئی کتنا ہی بڑا آدمی ہو آپ اسے دعوت حق کرنے سے ہچکچاتے نہ تھے۔ بارہا ایسا ہوا کہ احمدیوں کے پبلک جلسوں میں شریر طبع لوگوں نے گڑبڑ ڈالنا چاہی لیکن صرف حضرت پیر صاحب کی جرأت مردانہ اور آپ کی حرارت ایمانی کے باعث انہیں منہ کی کھانا پڑی۔

ایک دفعہ فیروز پور میں قصوری دروازہ کے پاس ہی ایک گلی میں جہاں پانچ چھ احمدیوں کے اپنے مکانات بھی تھے۔ ایک جلسہ منعقد ہوا۔ چنانچہ وہاں بہت سے مخالف لوگ جلسہ کو ناکام بنانے کی نیت سے اکٹھے ہو گئے ایک غیر احمدی وکیل جنہیں ازراہ عنایت نہ صرف مناسب سوالات کرنے کی اجازت ہی دی گئی بلکہ مزید رواداری سے کام لیتے ہوئے مقابل بیٹھ کر سوالات کرنے کے لئے کرسی بھی دی گئی جامہ تہذیب سے باہر ہو گئے۔ جس پر شریر طبع لوگ مزید بھڑک اٹھے حالات کو زیادہ بگڑتے پا کر محترم پیر صاحب نے کمال جرأت سے کام لیتے ہوئے مردانگی کے ساتھ ان مخالفین کو ان کے گندے اور خلاف دین مظاہرے پر وہ ڈانٹ پلائی کہ سب فرط حیرت سے انگشت بدنداں رہ گئے۔ محترم پیر صاحب کی آواز اور شخصیت تو پہلے ہی رعب دار

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• مکرم عطاء الرؤف صاحب

سوغات

ملکوں ملکوں کی دلچسپ معلوماتی خبریں

جہاز میں سانپ

پرتھ - آسٹریلیا میں ایک بچے کو جہاز کے اندر سانپ نے ڈس لیا بچہ میلبورن سے پرتھ جا رہا تھا تفصیلات کے مطابق ایک 6 سالہ بچہ جس کی حالت آہستہ آہستہ بہتر ہو رہی ہے گذشتہ روز اپنے والدین کے ساتھ میلبورن سے پرتھ بذریعہ ہوائی جہاز سفر کر رہا تھا کہ اچانک سفر کے دوران اسے سانپ نے ڈس لیا جس سے اس کی حالت بگڑ گئی جبکہ آسٹریلیا کی ہوائی کمپنی ابھی تک یہ بتانے سے قاصر ہے کہ ہوائی جہاز میں سانپ کیسے آیا ڈاکٹروں نے بچے کے میڈیکل ٹیسٹ کے بعد یہ بات واضح کی کہ بچے کو سانپ نے ڈسا تھا 5 سالہ بچے کیبل کی ماں نے کہا میرے لئے اس واقعے کو دوبارہ بیان کرنا انتہائی مشکل ہے ان کے مطابق سانپ کوئی مسافر اپنے ساتھ غیر قانونی طریقے سے جہاز میں لایا تھا جو یہ واقعہ ہونے پر جہاز اترتے ہی خاموشی کے ساتھ نکل گیا کیبل کی ماں کے مطابق جب دوران سفر کیبل نے الٹی کرنا شروع کی تو مجھے پریشانی ہوئی لیکن جہاز کے عملے اور میری رائے کے مطابق یہ ایک ہوائی بیماری ہو گی لیکن میرے علم میں یہ بات اس وقت آئی جب میں نے اپنے گھر جا کر بچے کو بستر پر لٹایا تو میری نظر اس کی ٹانگ پر پڑی جہاں صرف کسی چیز کے کاٹنے کے نشان تھے میں اسے فوراً ہسپتال لے گئی جہاں میڈیکل رپورٹ کے ذریعہ یہ بات سامنے آئی کہ میرے بچے کو سانپ نے کاٹا ہے۔

(روزنامہ اوصاف اسلام آباد 98-10-13)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

امریکہ میں ایڈز

اسلام آباد- امریکی حکومت نے گذشتہ روز ایک رپورٹ شائع کی ہے جس میں بڑھتی ہوئی اموات کی وجہ کئی بیماریوں کو گردانا گیا ہے امریکہ میں بلند شرح اموات کی وجہ متعدد بیماریاں ہیں ان خطرناک دس بیماریوں کی فہرست میں ایڈز بھی شامل ہے جو پہلے نمبر پر ہے رپورٹ کے مطابق امریکہ میں چھوٹے بچوں کی شرح اموات اور قتل کی شرح گذشتہ سال کافی کم ہوئی ہے 1997ء کی سروے رپورٹ کے مطابق ایڈز کے ذریعہ ہلاک ہونے والے لوگوں کی شرح 1996ء کی نسبت کافی کم ہو رہی ہے اس دفعہ یہ شرح 47% تک نیچے آئی ہے امریکہ میں 25 سے 44 سال تک کے لوگ جلدی ایڈز کا شکار ہو رہے ہیں- 1995ء کے مقابلے میں آہستہ آہستہ ایڈز کے مریض کم ہوئے ہیں اور اب یہ بیماری امریکہ میں پانچویں نمبر پر آگئی ہے امریکی میڈیکل ادارے کے مطابق حالیہ سروے سے حاصل ہونے والے اعداد و شمار انتہائی اچھے ہیں کیونکہ رپورٹ کے مطابق یہ بات سامنے آئی ہے کہ ایڈز کے مریضوں میں کافی حد تک کمی آ گئی ہے امریکہ میں صحت کے ادارے میں کمی کے باعث یہ بات سامنے آئی ہے کہ موجودہ طریقہ علاج اچھا ہے اور اس سے ایڈز سے متاثرہ مریض ٹھیک ہو رہے ہیں لیکن فی الحال ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم نے جدید طریقہ علاج کے ذریعہ ایڈز پر مکمل قابو پا لیا ہے سان فرانسسکو میں ایڈز پروگرام کے ڈائریکٹر ڈین ڈیورا دو نے کہا کہ رپورٹ سے جو اعداد و شمار سامنے آئے ہیں وہ کافی تسلی بخش ہیں کیونکہ پہلے جس مریض کو ایڈز ہوتی تھی اس کی موت یقینی ہوتی تھی مگر اب ہم جدید طریقوں اور علاج سے اسے بہتر کر سکتے ہیں۔

(روزنامہ اوصاف اسلام آباد- 13- اکتوبر 98ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مظلوم مریضہ

سیئول- میڈیکل ٹیکنیشن 38 سالہ خاتون کو سکیننگ مشین میں رکھ کر خود چار دن کی چھٹی منانے چلا گیا خوفزدہ خاتون 29 گھنٹے تک تنگ و تاریک سکیننگ مشین میں پھنسی رہی- تفصیلات کے مطابق خاتون کی گردن کی سکیننگ کے بعد ٹیکنیشن نے فلم سرجری ڈیپارٹمنٹ میں بھیج دی اور بھول گیا کہ نالی کی شکل کی اس اندھیری مشین میں کوئی مریض موجود ہے- واضح رہے کہ یہ سیلڈ مشین ہوتی ہے جو کھل نہیں سکتی اور نہ ہی اس سے آواز باہر آتی ہے- رپورٹ کے مطابق خاتون ساری رات چلا چلا کر مدد کے لئے پکارتی رہی مگر عام تعطیلات کی وجہ سے مشین کی طرف کسی کا آنا نہ ہوا- 29 گھنٹے گذرنے کے بعد خاتون اس مشین کے نرغے سے نکلنے میں کامیاب ہوئی تو اس کی حالت غیر تھی- "ین ہی ران" نامی خاتون کے لواحقین بار بار خالی بستر دیکھ کر اس کے متعلق پوچھتے تو ہسپتال انتظامیہ انہیں یہی جواب دیتی رہی کہ وہ کہیں فرار ہو گئی ہے- مشین سے رہائی حاصل کرنے کے بعد خاتون کی حالت بہت خراب تھی-

(نوائے وقت 10- اکتوبر 1998ء)

30 جنگی قیدی ابھی زندہ ہیں

سیئول- شمالی کوریا میں 45 سال کی طویل قید کاٹنے کے بعد فرار ہو کر جنوبی کوریا پہنچنے والے ایک جنگی قیدی نے انکشاف کیا ہے کہ اس کے علاوہ مزید 30 جنگی قیدی زندہ ہیں- تفصیلات کے مطابق 53-1950ء کی جنگ میں قیدی بننے والے 72 سالہ فوجی چنگ موہوان نے بتایا کہ 70 افراد کو قیدی بنایا گیا تھا جن میں سے 40 قیدی دوران قید انتقال کر گئے جبکہ 30 ابھی زندہ ہیں- جنوبی کوریا نے اس اطلاع کی تحقیقات شروع کر دی ہیں-

(نوائے وقت 13- اکتوبر 1998ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

شادی کی منتظر

ایک کروڑ لڑکیاں

عالمی ادارے کی ایک تازہ ترین رپورٹ کے مطابق پاکستان میں لڑکیوں کی شادی ایک سنگین معاشرتی مسئلہ بن گیا ہے- لڑکیاں اچھے رشتوں کی تلاش میں بڑی عمر کی دہلیز پر پہنچ جاتی ہیں- عالمی ادارے کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس وقت پورے پاکستان میں ایک کروڑ سے زائد لڑکیاں شادی کے خواب دیکھ رہی ہیں جبکہ چالیس لاکھ سے زائد لڑکیوں کی شادی کی عمر گذر چکی ہے پاکستان کے ہر چوتھے گھر میں دو سے زائد لڑکیوں کی عمر شادی کی ہے جبکہ ہر دسویں گھر میں لڑکیوں کی تعداد پانچ سے زائد ہے- رپورٹ کے مطابق یہاں والدین اپنی بیٹیوں کے ہاتھ پیلے کرنے کی آس میں بوڑھے ہو چکے ہیں- لڑکیوں کے والدین اچھے پڑھے لکھے اور کھاتے پیتے لڑکے کے انتظار میں اپنی لڑکیوں کو گھر میں بٹھائے رکھتے ہیں اور جب لڑکیوں کی عمر 35 برس سے زائد ہو جاتی ہے تو پھر وہ رشتے طے کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں- عالمی ادارے کی رپورٹ کے مطابق پاکستانی معاشرے میں اعلیٰ تعلیم کے لحاظ سے لڑکیاں لڑکوں کو پیچھے چھوڑ گئی ہیں-

(نوائے وقت 12- اکتوبر 1998ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کمپیوٹر کی دنیا میں انقلاب

واشنگٹن (آئی کے اے) امریکہ نے ایک نیا جدید کمپیوٹر تیار کیا ہے جو کارکردگی کے لحاظ سے موجودہ کمپیوٹر سے بہتر اور موثر ہے- نیا کمپیوٹر دوگنی رفتار سے کام کر سکتا ہے- واشنگٹن میں کمپیوٹر کا افتتاح کیا گیا جس کی تیاری پر 9 کروڑ 60 لاکھ ڈالر لاگت آئی ہے- بلو پیسفک سپر کمپیوٹر کو زیر زمین ایٹمی دھماکے کئے بغیر ایٹمی ہتھیار ٹیسٹ کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے- آئی بی ایم کارپوریشن کا کہنا ہے کہ سپر کمپیوٹر کی تیاری کمپیوٹر سائنس کے شعبے میں اہم پیش رفت ہے-

(روزنامہ اوصاف اسلام آباد- 30- اکتوبر 1998ء)

وہیل مچھلیوں کا مقتل

نیوزی لینڈ کے سٹیورٹ جزیرے کے ساحل پر بھٹک کر آنے والی سینکڑوں پائلٹ وہیلوں میں سے 250 وہیل ہلاک ہو گئی ہیں نیوزی لینڈ کے جانوروں کی بہبود کے محکمے کے سربراہ کا کہنا ہے کہ اس سلسلے کا یہ دوسرا بڑا واقعہ ہے رپورٹ کے مطابق جزیرے میں موجود شکاریوں کی ایک پارٹی نے بدھ کے روز ساحل پر تین سو پائلٹ وہیل کو پڑے دیکھا جن میں سے صرف 60 زندہ تھیں بعد ازاں ان میں سے بھی 18 وہیل ہلاک ہو گئیں ادارے کے امدادی کارکن اس عظیم ترین سمندری جانور کی باقی ماندہ دم توڑتی ہوئی تعداد کو بچانے کی کوششیں کر رہے ہیں واضح رہے کہ پائلٹ وہیل بحرالکاہل میں بڑی تعداد میں پائی جاتی ہے یہ عظیم الجثہ مچھلی نما جانور سینکڑوں کی تعداد میں گروپ بنا کر سمندر میں سفر کرتے ہیں اور اکثر بھٹک کر کم گہرے پانیوں میں چلے آتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی زندگی کو خطرات لاحق ہو جاتے ہیں اس سے قبل اسی ہفتے کے دوران ارجنٹائن کے ساحل پر 100 سے زیادہ وہیل ہلاک ہو چکی ہیں ماہرین ابھی تک اس بات کا کھوج نہیں لگا سکے کہ وہیل سینکڑوں کی تعداد میں اندھا دھند کم گہرے پانیوں اور ساحلوں کا رخ کیوں کرتی ہیں ایک خیال کے مطابق ایک وہیل خوراک کی تلاش میں ساحل کی طرف آتی ہے جس کے پیچھے دیگر وہیل بھی چل پڑتی ہیں اس کے نتیجے میں گروہ کا گروہ گہرے پانیوں سے محروم ہو کر موت کا شکار ہو جاتا ہے-

(روزنامہ اوصاف اسلام آباد 30- اکتوبر 1998ء)

ٹی وی دیکھنے کا شوقین چیتا

نئی دہلی (اے ایف پی) بھارتی شہر چندی گڑھ میں ٹیلی ویژن دیکھنے کے شوقین چیتے نے خوف و ہراس پھیلا دیا- تفصیلات کے مطابق جنگل سے آنے والا چیتا ایک گھر میں داخل ہوا اور دن بھر ٹیلی ویژن دیکھتا رہا- ٹریبون اخبار کے مطابق دس سالہ لڑکا ارجن مٹل جیسے ہی دروازہ کھول کر داخل ہوا تو چیتے کو دیکھ کر خوفزدہ ہو گیا گھر کی مالکن کے مطابق چیتا بچوں کی کتابوں اور سکول بیگ سے چھیڑ چھاڑ کرتا رہا تاہم اس نے کوئی بڑا نقصان نہیں کیا- بعد ازاں جنگلی حیات والے چیتے کو پکڑ کر چڑیا گھر لے گئے-

(نوائے وقت 30- اکتوبر 1998ء)

سر! آپ کے تو دل ہی نہیں!!

گوجرہ :- چناب کالج جھنگ کے بائیولوجی کے استاد پروفیسر شفیق کا دل دائیں جانب ہے ان کی عمر 26 سال ہے انہیں اس بات کا پہلی بار اس وقت پتہ چلا جب وہ چھٹی میں تھے جبکہ کالج میں یہ انکشاف اس وقت ہوا جب وہ میڈیکل چیک اپ کے لئے ڈسپنسر کے پاس گئے ڈسپنسر دیر تک بائیں جانب دل تلاش کرتا رہا بالآخر پریشانی میں بول اٹھا شفیق صاحب آپ کا تو دل ہی نہیں تب انہوں نے بتایا کہ میرا دل دائیں جانب ہے جس پر ڈسپنسر ہکا بکا رہ گیا- بلکہ جس نے بھی سنا وہ حیران ہو گیا یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ وہ دل کے الٹ جانب ہونے کے باوجود تندرست و توانا ہیں اور ٹھیک ٹھاک زندگی بسر کر رہے ہیں-

(روزنامہ نوائے وقت 30- اکتوبر 1998ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

جمعہ 20- نومبر 1998ء

1-30 رات- چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن-
1-55 رات- تبرکات-
2-45 رات- ہومیوپیتھی کلاس-
3-50 رات- عربی زبان سیکھئے-
4-10 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- بجرے پھل-
5-40 صبح- چلڈرنز کارنر-
6-05 صبح- لقاء مع العرب-
7-05 صبح- کوئز تاریخ احمدیت-
7-50 صبح- اردو کلاس-
8-50 صبح- عربی زبان سیکھئے-
9-05 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- بجرے پھل-
9-50 صبح- ہومیوپیتھی کلاس-
11-45 دوپہر- چلڈرنز کلاس- قرآن کلاس-
12-05 دوپہر- پشتو آئٹم روشنی کا سفر-
12-45 دوپہر- تبرکات- تقریر چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب جلسہ سالانہ ربوہ-
1-45 دوپہر- لقاء مع العرب-
2-50 دوپہر- اردو کلاس-
3-50 سہ پہر- کمپیوٹرسب کے لئے-
5-45 رات- نظم اور درود شریف-
6-00 رات- خطبہ جمعہ- لائیو-
7-05 رات- ڈاکومنٹری- صنعتی نمائش-
7-25 رات- حضرت صاحب کی ملاقات- فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ-
8-40 رات- خطبہ جمعہ-
9-55 رات- لقاء مع العرب-
11-25 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 21- نومبر 1998ء

1-35 رات- چلڈرنز کلاس سبق نمبر 121-
2-05 رات- طبی معاملات- دل کے مسائل-
3-00 رات- خطبہ جمعہ-
3-55 رات- حضرت صاحب کی ملاقات- فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ-
5-35 صبح- چلڈرنز کلاس- سبق نمبر 121-
6-05 صبح- لقاء مع العرب-
7-10 صبح- خطبہ جمعہ-
8-15 صبح- اردو کلاس-
9-20 صبح- کمپیوٹرسب کے لئے-
10-00 صبح- حضرت صاحب کی ملاقات فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ-
11-50 دوپہر- چلڈرنز کلاس- سبق نمبر 121-
12-20 دوپہر- سرائیکی پروگرام- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات- 24-11-95
1-30 دوپہر- طبی معاملات- دل کے مسائل-
2-00 دوپہر- لقاء مع العرب-
3-00 سہ پہر- اردو کلاس-
4-05 شام- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-
5-40 رات- ڈینش زبان سیکھئے-
8-20 رات- چلڈرنز کلاس- 98-11-21
9-25 رات- لقاء مع العرب-
10-25 رات- التفسیر الکبیر نمبر 19-
11-35 اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 22- نومبر 1998ء

1-40 رات- چلڈرنز کارنر- قرآن کوئز نمبر 31-
2-05 رات- مجلس سوال وجواب ماریشس کے احباب کے ساتھ-
3-15 رات- چلڈرنز کلاس-
4-20 رات- ڈینش زبان سیکھئے-
5-50 صبح- چلڈرنز کارنر- قرآن کوئز-
6-20 صبح- لقاء مع العرب-
7-20 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن-
8-10 صبح- اردو کلاس-
9-15 صبح- ڈینش زبان سیکھئے-
9-50 صبح- چلڈرنز کلاس-
11-50 دوپہر- چلڈرنز کارنر- قرآن کوئز-
12-20 دوپہر- خطبہ جمعہ-
1-40 دوپہر- مجلس سوال وجواب ماریشس کے احباب کے ساتھ-
2-35 دوپہر- لقاء مع العرب-
3-50 سہ پہر- اردو کلاس-
5-40 رات- چینی زبان سیکھئے-
8-10 رات- انگریزی بولنے والے احباب کی ملاقات- 25-12-94
9-15 رات- لقاء مع العرب-
11-30 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل خود خرید کر پڑھیے

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے دل کے کامیاب بائی پاس آپریشن کے بعد روبصحت ہو کر لندن سے واپس لاہور تشریف لے آئے ہیں اور خدمات دینیہ میں مشغول ہیں۔ احباب کرام سے موصوف کی کامل صحت یابی اور خدمت دین سے معمور طویل زندگی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم مرزا محمد اسلم صاحب 2/21 دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم مرزا شرف الدین صاحب اشرف صدر جماعت احمدیہ حلقہ فیکٹری ایریا فیصل آباد ابن مکرم مرزا شہاب الدین صاحب مرحوم چھ ماہ مسلسل بیمار رہنے کے بعد مورخہ 12- نومبر 1998ء بروز جمعرات وفات پاگئے۔

ان کا جنازہ مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب امیر ضلع فیصل آباد نے فیصل آباد میں پڑھایا اور بوجہ موصی ہونے کے ان کا جسد خاکی جمعہ 13- نومبر 1998ء کو ربوہ لایا گیا۔ نماز جمعہ کے بعد البیت الاقصیٰ میں محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے انکا جنازہ پڑھایا بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر محترم راجہ منیر احمد خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑے ہیں جو ایک بیٹی کے علاوہ سب شادی شدہ ہیں۔ احباب سے بھائی جان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ صفحہ 5

خدا کی حمد کی جائے۔

گناہ قبولیت دعا کی راہ میں رکاوٹ ہیں اس لئے استغفار کو بھی معمول بنایا جائے۔

اس شخص کی دعا زیادہ قبول ہوگی جو رضاء الٰہی کے لئے دعا کو مقدم کرے۔

جو لوگ غلبہ دین حق کے لئے دعائیں کریں گے ان کی دیگر دعائیں جلدی قبول ہوں گی۔

بنی نوع انسان کی خاطر دعائیں کرنے والوں کی اپنے حق میں دعائیں جلد سنی جائیں گی۔

جو شخص کسی مصیبت زدہ کی مصیبت کو دور کرے گا اس کی دعا جلد قبول ہوگی۔

حضور فرماتے ہیں "دعا کے لئے بھی یہی قانون ہے کہ جسم تکالیف اٹھاوے" یہ ارشاد ملفوظات جلد 2 ص 706 سے لیا گیا اسی جگہ پر حضور فرماتے ہیں۔

"روح گداز ہو" روح کا گداز ہونا بھی قبولیت کی شرط ہے۔

قبولیت کے لئے صبر اور استقلال سے دعائیں کرنا بھی شرط ہے

دعا کو جلد باز نہ بنے۔ فرمایا "جو انتظار نہیں کرتا اور چشم زدن میں چاہتا ہے کہ اس کا نتیجہ نکل آوے وہ جلد باز ہوتا ہے اور بامراد نہیں ہو سکتا۔" (ملفوظات جلد 2 ص 706)

آخر میں یہ عرض ہے کہ ہم سب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے غلام ہیں۔ ہمیں شرائط پوری کرنے کی کوشش کرنی چاہئے مگر دعا مسلسل کرتے رہنا چاہئے۔ اور اگر آپ یہ عزم کرلیں کہ ہم تقویٰ و طہارت کی بھرپور کوشش کریں گے، خلیفہ وقت سے عاشقانہ تعلق رکھیں گے۔ دین کے لئے دعائیں کرنا اور خدام دین میں شامل ہونا اپنا شعار بنالیں گے۔ دنیا کی بجائے دین کے فکروں کو اپنے اوپر غالب کرلیں گے تو لازماً ہمیں محسوس ہوگا کہ ہم ایک ایسے خدا سے تعلق رکھتے ہیں جو بہت ہی وفادار ہے۔ جو ہماری دعاؤں کو محض اپنے فضل سے شرف قبولیت بخشنے والا ہے۔ سو آیئے ہم پورے زور سے اپنے محبوب اور دیالو رب کا دروازہ کھٹکھٹائیں اور اس سے خاص انعام پاویں خدا تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین۔

بقیہ صفحہ 3

اللہ تعالیٰ۔

دوسری ایک بات یہ کہ شیطان کوئی جن بھوت تو نہیں کہ خاص طور پر تم کو ڈرانے آئے گا۔ اور تم بھاگو گے سرپٹ۔ وہ تو ہر وقت آس پاس لگا لپٹا پڑا پھرتا ہے اور تم کو پتہ بھی نہیں لگ سکتا۔ اگر تم سمجھ سے کام نہ لو تو۔ وہ بچہ بھی بن سکتا ہے۔ بہت لڑکے لڑکیاں شیطان ہوتے ہیں۔ تم دوست سمجھو گے۔ سہیلیاں جانو گے اور وہ پیار پیار میں زہر کا ٹیکا تمہاری رگوں میں گھونپ دے گا۔ بری صحبت سے بچو۔ برے دوستوں کو چھوڑ دو۔ اس کی پہچان کا ایک موٹا گر فی الحال یاد رکھو کہ جس بات کو تم اپنے والدین یا بزرگوں کے سامنے نہ کر سکو وہ گناہ ہے وہ زہر ہے۔ جس بات کو تم ان کو بتاتے رکو یا شرماؤ وہ ٹھیک نہیں ہے جب کوئی تم کو (شیطان لڑکا' لڑکی بلکہ بڑی عمر کا معقول آدمی بن کر بھی آسکتا ہے) ایسی بات سکھائے یا بتلائے جو وہ تمہارے بزرگوں کے سامنے نہیں کہہ سکتا تو اس سے دور بھاگو۔ اور ہر بات بری بھلی جو سنو ضرور اس کا ذکر اپنے ماں باپ سے کردو۔ مگر ہر ایک سے نہیں کرتے پھرنا! اس سے یہ ہوگا۔ کہ شیطان کے رعب سے نکل آؤ گے اور تمہارے دل کو تقویت ہوگی اور تم چونکہ بچے ہو۔ شیطانی لوگ بری بات بتا کر مفت کا دباؤ اور ڈر جو بٹھانا چاہتے ہیں وہ تمہارے دل سے نکل جائے گا۔ اور تمہارے والدین عقلمندی اور خاموشی سے خود نگران بھی رہیں گے۔ تم کو بڑا سہارا ہو جائے گا۔

خود بھی دوسروں کے لئے نیک نمونہ بنو۔ گندی گالیاں بازاری لوگوں سے بعض بچے سیکھ لیتے ہیں۔ اور اس زبان کے گند سے دل میں گند پیدا ہو کر برائی پھیلتی ہے۔ کبھی ایسی بات لبوں تک نہ آنے دو۔ اچھے بچے بنو اور ہم جولیوں کو اچھے بننے میں مدد دو۔

اچھا خدا حافظ و ناصر۔

مبارکہ

(تشحیذ الاذہان مئی 62ء۔
مرسلہ مکرم عبدالمالک لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 18- نومبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 14 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ
19- نومبر- غروب آفتاب 5-10
20- نومبر- طلوع فجر 5-12
20- نومبر- طلوع آفتاب 6-39

عالمی خبریں

پانچ ہزار بھارتی فوجی مارے گئے

بھارت کے وزیر داخلہ کے ایل ایڈوانی نے الزام لگایا ہے کہ پاکستان کی طرف سے مسلط کردہ غیر اعلانیہ جنگ میں بھارتی فوج کے 5 ہزار جوان اور 30 ہزار شہری مارے جا چکے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے باوجود بھارت میں انسانی حقوق کی صورت حال اور جمہوری عمل مضبوط ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ مقبوضہ کشمیر اور شمال مشرقی ریاستوں میں عسکریت پسندوں کو کچلنے کے لئے بھارتی فوج اور نیم فوجی دستوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔

عراق کو آخری وارننگ

معائنہ کاروں کے سربراہ رچرڈ بٹلر نے عراق کو آخری وارننگ دی ہے کہ وہ معائنہ کاروں سے بھرپور تعاون کرے ورنہ فضائی حملے ہو سکتے ہیں۔ امریکی صدر نے بھی کہا ہے کہ صدام نے وعدہ خلافی کی تو خلیج میں امریکی فوج چوکس کھڑی ہے۔

انڈونیشیا کا بحران

انڈونیشیا کے صدر یوسف حبیبی نے اقتدار چھوڑنے پر آمادگی ظاہر کردی ہے۔ انہوں نے یہ فیصلہ شدید عوامی احتجاج اور طلباء اور فوج کے درمیان جھڑپوں کے بعد کیا ہے ان جھڑپوں میں 14- افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ صدر حبیبی نے عندیہ دیا ہے کہ صدارتی انتخابات جلد کرائے جائیں۔ یاد رہے کہ معمول کے مطابق پارلیمنٹ کا انتخاب جون 99ء میں ہوگا جس کے چھ ماہ بعد صدر کا انتخاب ہوتا ہے۔

جاپان میدان میں آگیا

سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرانے کے لئے جاپان میدان میں آگیا ہے۔ جاپان نے پاکستان سمیت 42 ممالک کو اس سلسلے میں خطوط لکھے ہیں جاپانی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ اس سلسلے میں آئندہ سال کے اجلاس سے پہلے ایک خصوصی اجلاس بھی بلانا چاہتے ہیں۔

3 گھنٹے کی مالیاتی ایمر جنسی

کولمبیا کے صدر نے ملک میں تین گھنٹے کے لئے مالیاتی ایمر جنسی نافذ کر دی ہے۔ یہ ایمر جنسی رات 9 بجے سے 12 بجے تک رہے گی۔ اس دوران حکومت مالیاتی اقدامات کے ذریعے صورت حال کنٹرول کر سکے گی۔ کولمبیا کے مسائل میں سرمایہ کی بیرون ملک منتقلی اور افراط زر میں اضافہ ہے۔

طالبان کا اثر و رسوخ پاکستان میں

طالبان پاکستان کے سرحدی علاقوں اور پناہ گزین کیمپوں میں چھا گئے۔ پاکستان کی مذہبی جماعتیں اپنے مخالفین سے نبٹنے کے لئے طالبان کی پذیرائی اور سرپرستی کر رہی ہیں۔ افغان پناہ گزین خواتین کو تعلیم چھوڑ کر وطن واپس جانے پر مجبور کیا جارہا ہے۔ واشنگٹن ٹائمز نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ مہاجر بدترین حالات میں زندگی گذارنے اور جبری مشقت پر مجبور ہیں۔

صدام کو کیسے پتہ چلا؟

امریکی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر عراق اور چند منٹ ہتھیار نہ ڈالتا تو امریکہ حملہ کر دیتا۔ لیکن امریکی ماہرین حیران ہیں کہ صدام حسین کو امریکی منصوبے کی ٹائمنگ کا کس طرح پتہ چلا؟

ملکی خبریں

تمام پابندیاں ختم کریں

وزیر اعظم نواز شریف نے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ تمام پابندیاں ختم کی جائیں۔ امریکی سفیر کی وزیر اعظم سے ملاقات کے دوران وزیر اعظم نے کہا کہ پابندیاں اٹھانے سے تعلقات بہتر ہونگے۔

امریکہ سے احتجاج

پاکستان نے امریکہ سے احتجاج کیا کہ تجارتی پابندیوں کا تیسرا راؤنڈ سامنے آگیا ہے۔ مزید 46 کمپنیاں ناک آؤٹ کر دی گئی ہیں۔ امریکی فیصلے پر مایوسی اور افسوس ہوا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ یہ پابندیاں غیر منصفانہ اور عالمی ادارہ تجارت کے اصولوں کے خلاف ہیں۔ ان اقدامات کے بعد صدر کلنٹن کی طرف سے پابندیاں ہٹانا بے سود ہو گیا ہے امریکہ ایسے اقدامات سے گریز کرے۔

ربوہ کا نام بدلنے کی قرارداد

پنجاب اسمبلی نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں ربوہ کا نام بدلنے کا مطالبہ کیا گیا۔ تاہم کوئی متبادل نام منظور نہیں کیا گیا۔ اس قرارداد کے محرکین میں اپوزیشن لیڈر سعید منہیس سمیت 67 ارکان اسمبلی شامل ہیں۔ حکومتی بنچوں نے بھی قرارداد کے حق میں ووٹ دیا۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان 212837
رہائش 212175